12666-كفار كے تہواروں كے لئے تيار كردہ كھانے كھانا جائز نہيں

سوال

كيا مسلمان كے لئے مشركوں يا اہل كتاب كے تہواروں كى مناسبت سے تيار كردہ كھانے كھانا اور ان كے تہواروں كى وجہ سے ان كا عطيہ وصول كرنا جائز ہے ؟

پسنديدہ جواب

يہوديوں يا نصاري يا مشركوں كے اپنے تہواروں پر تيار كردہ كھانے مسلمان شخص كے لئے كھانے جائز نہيں، اور نہ مسلمان كے لئے جائز ہے كہ ان كى عيد اور تہوار كى بنا پر ان سے ہديہ وصول كرے، اس لئے كہ اس ميں ان كى عزت وتكريم اور ان كے دينى شعائر كى ترويج ميں ان كى حوصلہ افزائى اور ان كے تہواروں ميں ان كى خوشى و سرور ميں ان كے ساتھ مشاركت ہے.

اور ايسا كرنے سے ہو سكتا ہے كہ ان كے تہوار اپنانے ميں يہى تہوار ہمارے بھى بن جائيں، يا پھر كم از كم ايك دوسرے كو كھانے كى دعوت كا تبادلہ شروع ہو جائے ہمارے اور ان كے تہواروں ميں ايك دوسرے كى ہديہ جات كا تبادلہ ہونے لگے، جو كہ ايك فتنہ اور دين ميں نئى چيز اور بدعت ہے، نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے صحيح حديث ميں ثابت ہے كہ آپ صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

(جس كسى نے بھى ہمارے اس دين ميں كوئى نئى چيز نكالى جو اس ميں سے نہيں تو وہ مردود ہے)

جيسا كہ ان كے تہواروں كى بنا پر انہيں كسى بھى قسم كا كوئى ہديہ دينا بھى جائز نہيں ہے.